سوال

ایک نوجوان بیوی کی تلاش میں ہے، اسے شادی کے لیے ایک لڑکی کے متعلق بتایا گیا، اور جب اس نے اس کے پاس شادی کے سلسلہ میں بات چیت کرنے کے لیے کسی کو بھیجا تو اس لڑکی نے مطالبہ کیا کہ وہ ایڈریس دینے اور گھر آنے کی اجازت دینے سے پہلے خود اس سے بات چیت کرے گی، تو کیا اس لڑکے کے لیے لڑکی سے مخاطب ہونا جائز ہے، چاہے ٹیلی فون کے ذریعہ ہی بات کرے، تاکہ وہ مطمئن ہو کر گھر کا ایڈریس دے اور گھر آ کر اپنے ولی سے رشتہ طلب کرنے کی اجازت دے ؟ اور کیا اگر وہ اپنی والدہ یا بہن کے ساتھ کسی جگہ میں اس لڑکی سے بغیر کسی خلوت کے ملیں اور والدہ یا بہن کی موجودگی میں بات چیت کریں تو کیا حکم مختلف ہوگا ؟

جواب

الحمد للہ

اگر عورت دین واخلاق کی بنا پر پسند ہے، اور یہ نوجوان اس سے منگنی کا عزم رکھتا ہے، تو پھر اس لڑکی سے ٹیلی فون کے ذریعہ یا پھر اپنی والدہ یا بہن کی موجودگی میں اس لڑکی سے بات چیت کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ بات چیت بقدر ضرورت ہو، ہوسکتا ہے وہ لڑکی کسی چیز کا یقین کرنا چاہتی ہو، یا پھر وہ اسے کچھ بتانا چاہتی ہوتا کہ اسے معلوم ہوجائے

اگر غرض اور مقصد حاصل ہوجائے تو پھر بات چیت ختم کر دینی چاہیے، چاہے منگنی ہوچکی ہو یا ابھی منگنی ہونا ہو، منگیتر لڑکی اور لڑکے کے مابین خط وکتابت کا حکم بیان کیا جاچکا ہے، لہذا آپ سوال نمبر (36807) اور (45668) کے جوابات کا مطالعہ کریں

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

136638